ملت اور عروج اسلام کا راستہ روکے کھڑے ہیں۔(ن ص)

اسلامیات : تالیف : سید طاہر رسول قادری۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی ۳۵ - D' بلاک ۲' فیڈرل بی ایریا' کراچی' کوڈ نمبر ۷۵۹۵۰۔ سفید کاغذ پر بہت اچھی کمپیوٹری طباعت۔ سرورق دبیز آرٹ پیپر' رنگین وسادہ۔ قیمت درج نہیں۔

میں نے اس کتاب کے تمام ابواب پر ایک نظر ڈال لی ہے۔ مجھے بعض خاص مسائل کے متعلق خیال تھا کہ ان میں کوئی بات الجھ جائے' مگر طاہر رسول قادری جیسے نستعلیق آدمی کے بارے میں ایسے ہر گمان کی تردید کتاب نے کردی۔ چونکہ یہ دینیات کا ایک کورس ہے جس پر درج ہے کہ "پاکستان بھر کے پروفیشنل کالجز کے نصاب کے مطابق" تو پھر ظاہر ہے کہ اصولی قسم کے مندرجات تبصرہ میں درج کرکے ان پر بحث کرنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ اس ترتیب سے قارئین کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں جو مؤلف نے اختیار کی ہے۔ "اسلام کی بنیادیں" (توحید' رسالت' آخرت) "عبادات" (اسلام میں تصورِ عبادت ---- نماز' روزہ' زکوٰۃ' حج' جہاد)' "شریعت کے بنیادی ماخذ" (قرآن' حدیث' اجماع' قیاس) "حصولِ علم کے ذرائع" (حواس' عقل' وجدان' وحی)' "اسلام کا فلسفہ اخلاق و معاشرت" (اسلام کا معیارِ اخلاق' پسندیدہ صفات' اسلام میں نیکی اور بدی کا تصور' کسبِ حلال)' "اسلام کا اصولِ سیاست" (اسلامی ریاست کی بنیادی خصوصیات' مدینہ کی اسلامی ریاست' سربراہِ مملکت کی ذمہ داریاں' شہریت اور اس کی بنیادیں' اسلامی ریاست میں شہریوں کے حقوق و فرائض) "اسلام کا نظامِ معیشت" (ملکیت اور تصرّف کا حق' تقسیمِ دولت' تقسیمِ دولت کی صورتیں' زکوٰۃ و عشر)' اختتامی باب : "اسلام ایک متحرک قوت۔"

اس سے مولف کے ذہن اور ترتیب مباحث کی معنویت واضح ہوجاتی ہے۔

مختصر پیش لفظ سہیل فاضل عثمانی اسسٹنٹ پروفیسر این ای ڈی یونیورسٹی کے قلم سے ہے۔ مؤلف نے ایک تمہیدی مضمون "اسلام کیا ہے" میں ایک جامع نظر ڈال کر اسلام کے بارے میں بعض مغالطوں کا ازالہ کیا ہے' اس کے دینِ فطرت ہونے اور اسلام اور ایمان میں فرق کے حقائق کو واضح کیا ہے۔ سہیل فاضل عثمانی صاحب نے کتاب کی تحسین میں یہ اہم الفاظ لکھے ہیں :

> سچ تو یہ ہے کہ سالانہ طریقہ امتحان (Annual Exam System) کے تحت ایک ایسی کتاب کی ضرورت بھی تھی جو پورے کورس کی جملہ ضروریات اور تقاضوں کو پورا کرتی ہو۔ میری نظر میں کتابِ ہذا میں مذکورہ تمام پہلوؤں کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

کچھ کتابتی اغلاط نوٹ تو کیں مگر پھر خیال آیا کہ کمپیوٹر کی طباعت میں اس مصیبت کا حل بڑا مشکل ہے۔ لہٰذا معاف! (ن - ص)

تاریخی مضامین: از علامہ محمد عبدالشکور فاروقی لکھنوی۔ صفحات ۱۷۶۔ ناشر ادارۂ تحفظ ناموس اہلِ بیت پاکستان۔

میں نے نو عمری میں اخبار انجم کے ذریعے مولینا محمد عبدالشکور فاروقی کی تحریریں مسلسل پڑھیں۔ حافظے میں یہ اثر باقی ہے کہ زبان شائستہ ہوتی تھی اور دلائل قاطع۔ بڑی الجھن یہ ہے کہ ایک طرف ضرورت ترکِ نزاعات کی' دوسری طرف جارح فرقے بحثیں اٹھانے سے باز نہیں آتے۔ ایسے عالم میں مہذب پیرائے میں اگر مخالفِ اسلام نظریات کا جواب شائستگی سے بلا کسی تصادم انگیزی کے دیا جائے تو شاید اس کے بغیر چارہ نہیں۔ ہاں بحث و اختلاف کے شریفانہ اصول طے ہونے چاہئیں' اور اختلافات کے باوجود بنیادی عقائد اور ملت کے مفاد سے متعلق امور میں متحد رہنا چاہیے۔ اس کے لیے علما کی ایک کونسل کی ضرورت ہے۔ (ن-ص)

نوٹ

اعلان کے مطابق تزئینِ نو کے بعد' ترجمان القرآن ۸۸ صفحات پر شائع ہونا تھا۔ لیکن بعض ناگزیر وجوہ کی بنا پر ۸۸ صفحات پر مشتمل ترجمان ستمبر کی بجائے نومبر ۱۹۹۳ سے شائع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ جن احباب نے ستمبر ۱۹۹۳ سے سالانہ خریدار کی حیثیت سے مبلغ ایک سو روپے بھیجے ہیں' انہیں ستمبر ہی سے پرچہ بھیجا جا رہا ہے۔ ان کی خریداری مدت ستمبر ۱۹۹۴ تک شمار ہوگی۔ (ادارہ)

اعتزار

اگست ۱۹۹۳ کے ترجمان القرآن میں رسائل و مسائل کے آخر پر غلطی سے ملک غلام علی کی بجائے ملک غلام نبی شائع ہوگیا۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔ اس سہو پر ادارہ محترم ملک غلام علی صاحب سے معذرت خواہ ہے۔

(ادارہ)